موت العالِم موت العالَم

حضرت مولانا حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی کا سانحہ ارتحال

جماعت کے نامور بزرگ عالم دین حضرت مولانا حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی مہتمم جامعہ رحمانیہ فاروق آباد مورخہ 4 رمضان المبارک بمطابق 15 اگست بروز اتوار طویل علالت کے بعد وفات پاگئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

ضلع شیخوپورہ میں خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوریؒ اور مناظر اسلام حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوریؒ کی وفات کے بعد جماعت اہل حدیث کا ایک بڑا ستون بھی گر گیا جس سے ضلع شیخوپورہ کی جماعت ہی یتیم نہیں ہوئی بلکہ پوری جماعت کو ہی سخت دھچکا لگا، مولانا مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کی تعلیم وترویج اور تبلیغ میں گزاری۔ مولانا مرحوم کا جامعہ علوم اثریہ کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بانی جامعہ حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ اور علامہ محمد مدنیؒ کے دور میں بھی اور ان کی وفات کے بعد تاحیات مولانا مرحوم جامعہ کی تقاریب بخاری، کانفرنسز اور جلسوں میں مہمانِ خصوصی ہوتے تھے اور آخر میں بڑی ہی عاجزی وانکساری سے دعا کیا کرتے تھے۔ مولانا مرحوم کی نیک عادات میں سے ایک یہ بھی تھی کہ وہ اپنے سالانہ جلسوں کی صدارت ہمیشہ بزرگ علماء سے کرواتے، والد مرحوم حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ کی زندگی میں ہمیشہ ان سے صدارت کرواتے تھے اور ان کی وفات کے بعد ان کے بڑے صاحبزادے حضرت علامہ محمد مدنی صاحبؒ ان کی کانفرنسوں کی صدارت کرتے رہے اور یہ ریت انہوں نے ان کے بعد بھی قائم رکھی اور ان کی وفات کے بعد موجودہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر ان کی سالانہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہیں۔ آخری دنوں میں جب وہ بیمار پڑے تو رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر خصوصی طور پہ ان کی بیمار پرسی کیلئے فاروق آباد گئے اور کافی دیر تک ان کے ساتھ بیٹھ کر یادِ ماضی کے اوراق پلٹتے رہے، علماء کے وہ بڑے قدر دان تھے بلکہ جماعتی تاریخ کے وہ انسائیکلوپیڈیا تھے۔ جب بھی ان کے ساتھ مل بیٹھنا ہوتا مناظر اسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ سے لے کر مولانا داؤد غزنویؒ، مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ، مولانا ابوبکر غزنویؒ، حضرت العلام حافظ محمد محدث گوندلویؒ، مولانا میاں محمد باقرؒ جھوک دادو، صوفی محمد عبداللہؒ ماموں کانجن، مولانا محمد ابراہیم خادمؒ تاندلیانوالا، مولانا علی محمد صمصامؒ اور دیگر علماء کے واقعات سناتے اور ان کی خدمات کو سراہتے، افسوس کہ ان کی وفات سے جماعت اہل حدیث کی تاریخ کا ایک باب بند ہوگیا، ان کی وفات سے مرکزی جمعیت اہل حدیث کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا جو بظاہر پُر ہونا بڑا ہی مشکل نظر آتا ہے، اب یہ ذمہ داری ان کے صاحبزادوں (حافظ محمد زاہد و محمد شاہد وغیرہ) پر آن پڑی ہے، دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کے بیٹوں کو صحیح معنوں میں ان کا جانشین بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے لگائے ہوئے پودوں کو جو اب شجر سایہ دار بن چکے ہیں ان کی آبیاری کی انہیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل کی قیادت میں ایک بڑے وفد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ مولانا مرحوم کی پہلی نماز جنازہ فاروق آباد میں بقیۃ السلف حضرت مولانا عتیق اللہ سلفی (ستیانہ بنگلہ) نے پڑھائی جبکہ دوسری نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے بڑے رقت انگیز انداز میں پڑھائی۔ دونوں نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں علماء کرام اور عوام الناس نے شرکت کی۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کی بتقاضائے بشریت غلطیوں، صغیرہ وکبیرہ گناہوں کو اپنی رحمت سے معاف فرمادے اور ان کے صدقات جاریہ (جامعہ رحمانیہ للبنین وللبنات اور علاقے بھر کی مساجد اور مدارس) کو تاقیام قیامت جاری اور ساری رکھے اور ان کے صاحبزادگان اور دیگر ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ نوٹ: ان کے بارہ میں تفصیلی مضمون ان شاء اللہ آئندہ کسی شمارہ میں شائع کیا جائے گا۔